وہ صورتیں جن میں روزے کی صرف قضا واجب ہے

وہ صورتیں جن میں روزے کی صرف قضا واجب ہے

مسئلہ۹۰۳۔ اگر کوئی ماہ رمضان میں روزے کی نیت نہ کرے یا ریا کرے یا روزہ نہ رکھنے کا قصد کرے لیکن روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام انجام نہ دے تو اس دن کے روزے کی قضا واجب ہے لیکن کفارہ واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۹۰۴۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی رات میں جنب ہوجائے اور اس تفصیل کے مطابق جو مسئلہ۸۴۳ میں بیان کی گئی ہے اذان صبح تک دوسری نیند سے بیدار نہ ہو تو اس پر صرف قضا واجب ہے، البتہ مغرب تک روزے کو باطل کرنے والے کاموں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ۹۰۵۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اور کئی دن روزہ رکھے تو ان دنوں کی اس پر صرف قضا واجب ہے۔

مسئلہ۹۰۶۔ ماہ رمضان میں سحری کے دوران جب تک طلوع فجر کا یقین نہ ہوجائے روزے کو باطل کرنے والے کام انجام دے سکتا ہے۔

مسئلہ۹۰۷۔ اگر ماہ رمضان کی سحری کے دوران صبح ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں تحقیق کئے بغیر ایسا کام انجام دے جو روزے کو باطل کرتا ہے اور بعد میں معلوم ہو کہ صبح ہوگئی تھی تو ضروری ہے کہ اس دن کی قضا بجالائے لیکن اگر تحقیق اور صبح نہ ہونے پر علم ہونے کے بعد یہ کام انجام دیا ہو اور بعد میں پتہ چلے کہ صبح ہوگئی تھی تو اس دن کی قضا واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۹۰۸۔ ماہ رمضان کے دن میں انسان کو جب تک مغرب ہونے کا یقین نہ ہوجائے افطار نہیں کرسکتا۔

مسئلہ۹۰۹۔ اگرکسی شخص کو ماہ رمضان کے دن میں فضا تاریک ہونے کی وجہ سے یقین ہوجائے کہ مغرب ہوگئی ہے یا وہ لوگ جن کی بات شرعی طورپر حجت ہے کہیں کہ مغرب ہوگئی ہے اور افطار کرلے، پھر اس کے بعد پتہ چلے کہ مغرب نہیں ہوئی تھی تو ضروری ہے کہ اس دن کے روزے کی قضا بجالائے۔

مسئلہ۹۱۰۔ اگر کوئی شخص مطلع ابرآلود ہونے کی وجہ سے گمان کرے کہ مغرب ہوگئی ہے اور افطار کرلے اور بعد میں معلوم ہو کہ مغرب نہیں ہوئی تھی تو اس دن کی قضا واجب نہیں ہے۔

مسئلہ۹۱۱۔ اگر کسی وجہ سے روزے کو توڑنا جائز یا واجب ہوجائے مثلاً کوئی اس کو روزہ باطل کرنے والا کوئی کام کرنے پر مجبور کرے یا ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے پانی میں کود پڑے تو اس صورت میں کفارہ واجب نہیں ہے لیکن اس دن کے روزے کی قضا کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ۹۱۲۔ اگر روزہ دار وضو کے دوران (کہ جب منہ میں تھوڑا پانی گھمانا اور کلی کرنا مستحب ہے) اس اطمینان کے ساتھ کہ پانی حلق تک نہیں پہنچے گا، کلی کرے اور بے اختیار پانی حلق میں چلا جائے تو چنانچہ واجب نماز کے وضو کے لئے یہ کام انجام دیا ہو تو روزہ صحیح ہے لیکن اگر غیر واجب نماز کے وضو کے لئے یا وضو کے علاوہ کسی اور کام مثلاً ٹھنڈک پہنچانے کے لئے پانی ڈالا ہو اور بے اختیار پانی حلق میں چلا جائے تو احتیاط کی بنا پر اس دن کی قضا بجالانا ضروری ہے۔

مسئلہ۹۱۳۔ اگر روزہ دار کو علم ہو کہ کلی کرنے سے بے اختیار یا بھولے سے پانی حلق میں چلاجائے گا تو ضروری ہے کہ کلی نہ کرے۔